وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸

مؤلّف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۱۱)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اُردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

(۳۸٤۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا تَرَكْتُ عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

(۳۸۴۳۷) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے بعد اپنی امت میں کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کے لیے زیادہ نقصان دہ ہو عورتوں کے مقابلے میں۔

(۳۸٤۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَا ذُكِرَ مِنَ الآيَاتِ فَقَدْ مَضَى إِلاَّ أَرْبَعٌ :طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الأَرْضِ وَخُرُوجُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، قَالَ :وَالآيَةُ الَّتِي تُخْتَتَمُ بِهَا الأَعْمَالُ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا ، أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى قَوْلِ اللهِ عزوجل :﴿يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لاَ يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ﴾ الآيَةَ. (طبرانی ۱۰۱)

(۳۸۴۳۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے ارشاد فرمایا جو نشانیاں ذکر کی گئی ہیں وہ گزر گئیں سوائے چار کے سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور دجال (کا نکلنا) اور زمین کا جانور اور یاجوج ماجوج کا نکلنا ارشاد فرمایا جس پر اعمال ختم ہو جائیں گے وہ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے کیا تم نے اللہ عزوجل کا ارشاد نہیں سنا کہ جس دن تیرے پروردگار کی کوئی نشانی تیرے پاس آئے گی تو ایسے آدمی کو جو ایمان نہیں لایا ہوگا ایمان لانا نفع نہیں دے گا (آیت کے اخیر تک)

(۳۸٤۳۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : زَعَمَ الْحَسَنُ ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَبَّهُ أَنْ يُرِيَهُ الدَّابَّةَ ، قَالَ :فَخَرَجَتْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ لاَ يَرَى وَاحِدٌ مِنْ طَرَفَيْهَا ، قَالَ :فَقَالَ :رَبِّ رُدَّهَا ، فَرُدَّتْ.

(۳۸۴۳۹) حضرت حسن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے سوال کیا کہ وہ اسے وہ جانور دکھا دے فرمایا کہ وہ جانور تین دن نکلا اس کی ایک جانب بھی دکھائی نہ دی حسن نے فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب اسے واپس کر دیں پس وہ واپس لوٹا دیا گیا۔

(۳۸٤٤۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مَرَّتَيْنِ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُضْرَبَ فِيهَا رِجَالٌ ، ثُمَّ تَخْرُجُ الثَّالِثَةَ عِنْدَ أَعْظَمِ مَسَاجِدِكُمْ ، فَتَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ مُجْتَمِعُونَ عِنْدَ رَجُلٍ فَتَقُولُ :مَا يَجْمَعُكُمْ عِنْدَ عَدُوِّ اللهِ ، فَيَبْتَدِرُونَ فَتَسِمُ الْكَافِرَ حَتَّى أَنَّ الرَّجُلَيْنِ لَيَتَبَايَعَانِ ، فَيَقُولُ هَذَا :خُذْ يَا مُؤْمِنُ ، وَيَقُولُ هَذَا :خُذْ يَا كَافِرُ. (نعیم ۱۸۵۱)

(۳۸۴۴۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ارشاد فرمایا ایک جانور قیامت سے پہلے دو مرتبہ نکلے گا یہاں تک کہ اس کے نکلنے کے موقع پر مردوں کو مارا جائے گا پھر تیسری مرتبہ نکلے گا تمہاری مساجد میں سے سب سے بڑی مسجد کے لوگوں کے پاس آئے گا اس حال میں کہ وہ ایک آدمی کے پاس مجتمع ہوں گے پس وہ جانور کہے گا تمہیں اللہ کے دشمن کے پاس کس نے جمع کیا ہے لوگ جلدی

وقت کسی ایسے نفس کو جو ایمان نہ لایا ہو ایمان لانا نفع نہ دے گا سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور دجال اور چوپائے کا نکل آنا۔

(۳۸۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ﴿يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا﴾ قَالَ : طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا. (ترمذی ۳۰۷۱۔ احمد ۳۱)

(۳۸۷۵۲) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیت ﴿يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا﴾ (جس دن آپ کے رب کی بڑی نشانی آ پہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو پہلے ایمان نہیں رکھتا) ارشاد فرمایا اس سے مراد سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔

(۳۸۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا.

(۳۸۷۵۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ارشاد فرمایا سورج کا مغرب سے طلوع ہونا (اس آیت کی مراد ہے)

(۳۸۷۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِذَا خَرَجَتْ أَوَّلُ الآيَاتِ حُبِسَتِ الْحَفَظَةُ وَطُرِحَتِ الأَقْلاَمُ وَشَهِدَتِ الأَجْسَادُ عَلَى الأَعْمَالِ. (نعیم بن حماد ۱۸۱۹)

(۳۸۷۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے ارشاد فرمایا کہ جب (قیامت کی) نشانیوں میں سے پہلی نشانی ظاہر ہوگی تو کراماً کاتبین کو روک دیا جائے گا اور قلمیں پھینک دی جائیں گی اور جسم اعمال پر گواہی دیں گے۔

(۳۸۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : يَمْكُثُ النَّاسُ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا عِشْرِينَ وَمِئَةً. (نعیم بن حماد ۱۸۴۹)

(۳۸۷۵۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ لوگ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد ایک سو بیس سال زندہ رہیں گے (حافظ ابن حجر فتح الباری میں فرماتے ہیں یہ مدت والی روایت اولاً مرفوعاً ثابت نہیں اگر ثابت ہو تو مراد یہ ہے کہ ایک سو بیس سال مہینوں یا اس سے کم میں گزر جائیں گے)۔

(۳۸۷۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : كُلُّ مَا وَعَدَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَدْ رَأَيْنَا غَيْرَ أَرْبَعٍ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ.

(۳۸۷۵۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ارشاد فرمایا ہر وہ چیز جس کا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا تھا وہ ہم نے دیکھ لیں سوائے چار کے سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور دجال اور جانور اور یاجوج اور ماجوج (کا نکلنا)

(۳۸۷۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ الْجَمَلُ الضَّابِطُ أَحَبَّ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ. (عبد الرزاق ۱۸۲۵۰)

(۳۸۷۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ قوی اونٹ تم میں ہر کسی کو

اپنے اہل اور مال سے زیادہ محبوب ہوگا۔

(۳۸۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ أُبَيٍّ ﴿قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ﴾ قَالَ : هِيَ أَرْبَعُ خِلاَلٍ ، وَكُلُّهُنَّ وَاقِعٌ لاَ مَحَالَةَ ، فَمَضَتِ اثْنَتَانِ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ عَامًا ، أُلْبِسُوا شِيَعًا ، وَذَاقَ بَعْضُهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ، وَاثْنَتَانِ وَاقِعَتَانِ لاَ مَحَالَةَ : الْخَسْفُ وَالرَّجْمُ.

(احمد ۱۳۴۔ ابن جریر ۲۲۲)

(۳۸۷۵۸) حضرت ابو العالیہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ﴾ آپ کہہ دیں اس پر بھی وہی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیج دے یا تمہارے پاؤں تلے سے یا تم کو گروہ گروہ کر کے سب کو بھڑا دے تمہیں ایک دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکھا دے ارشاد فرمایا کہ وہ چار باتیں ہیں ان میں ہر ایک یقیناً واقع ہوگی دو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے پچیس (۲۵) سال بعد گزر گئیں ان کو گروہ گروہ کر کے لڑایا گیا اور انہوں نے ایک دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکھا اور دو لامحالہ طور پر وقوع پذیر ہوں گی زمین میں دھنسانا اور پتھروں کی بارش۔

(۳۸۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي ، يَعْنِي الْخَسْفَ.

(۳۸۷۵۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یوں کہتے تھے اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں مراد تھی دھنسانے کے ذریعے۔

(۳۸۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَخْرُجُ الدَّابَّةُ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَالنَّاسُ يَسِيرُونَ إِلَى مِنًى فَتَحْمِلُهُمْ بَيْنَ عَجُزِهَا وَذَنَبِهَا فَلاَ يَبْقَى مُنَافِقٌ إِلاَّ خَطَمَتْهُ ، قَالَ : وَتَمْسَحُ الْمُؤْمِنَ ، قَالَ : فَيُصْبِحُونَ وَهُمْ أَشَرُّ مِنَ الدَّجَّالِ. (نعیم بن حماد ۱۸۶۵)

(۳۸۷۶۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ارشاد فرمایا کہ جانور مزدلفہ کی رات نکلے گا اس حال میں کہ لوگ منیٰ کی طرف جا رہے ہوں گے وہ ان کو پچھلے حصہ اور دم کے درمیان سوار کرے گا کوئی منافق نہیں بچے گا مگر اسے نشانی لگائے گا مومن کو چھوئے گا لوگ اس وقت دجال سے بھی زیادہ شریر ہو جائیں گے۔

(۳۸۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : دَابَّةُ الأَرْضِ تَخْرُجُ مِنْ مَكَّةَ.

(۳۸۷۶۱) حضرت ابراہیم سے روایت ہے ارشاد فرمایا کہ دابۃ الارض (چوپایہ) مکہ مکرمہ سے نکلے گا۔